مداریہ دار الافتاء

آن لائن دار الافتاء : مداری میڈیا

فتوی نمبر
73

فتوی نگار	مفتی محمد ندیم مصباحی مداری
سائل	محمد عمران بئی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بہ حالت روزہ انجیکشن لگوانا کیسا ہے اگر کوئی بھوک وپیاس اور طاقت کا انجیکشن لگوائے تو کیا حکم ہو گا؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں؟ بڑی مہربانی ہو گی۔

سائل: محمد عمران بئی ضلع
جھنجھنو (راجستھان)

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الملک الوھاب

روزہ کی حالت میں انجیکشن لگوانا اگرچہ روزے کی حکمت و مصلحت کے خلاف ہے، اس کے باوجود اگر انجیکشن لگوایا گیا، خواہ بھوک و پیاس اور طاقت کے ارادہ سے ہو یا نہ ہو روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ بھوک وپیاس کی ضرورت کی تکمیل کے لئے لگوایا گیا، تو روزہ مکروہ ہو جائے گا، اس سلسلے میں ایک قاعدۂ کلیہ سمجھ لینا چاہیے کہ وہ دوا یا غذا جو مسامات اور رگوں کے ذریعے جسم میں پھیل جائے، تو اس سے روزہ نہیں جاتا، بلکہ وہ دوا یا غذا جو کسی اور طریقۂ منفذ سے پیٹ یا دماغ میں پہنچ جائے تو روزہ فاسد ہو جاتا ہے، لہذا جس طرح کھانے پینے اور جماع سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اسی طرح اگر کوئی چیز مسامات یا رگ کے علاوہ کوئی اور منفذ (راستہ) کے ذریعہ دماغ یا پیٹ میں داخل ہو جائے تو روزہ جاتا رہے گا ورنہ نہیں۔

ہندیہ میں ہے:

وما یدخل من مسام البدن من الدھن لا یفطر، ھکذا في شرح المجمع . ومن اغتسل فی ماء وجد بزادۃ فی باطنہ، لا یفطر ھکذا فی النھر الفائق"

(ہندیہ ج1ص:٢٢٤، /کتاب الصوم/باب فیمایفسدومالایفسد، دارالکتب العلمیۃ)

نھر فائق میں ہے:

لان الموجود في حلقه أثر داخل من المسام الذي هو خلل البدن والمفطرانماالداخل من المنافذ،لاتفاق علي أن من اغتسل في ماءفوجدبرده في باطنه أنه لا يفطر.

(النهر الفائق ج:١،ص:١٧،كتاب الصوم،باب مايفسد الصوم ومالايفسده،دارعالم الكتب)

اور ہندیہ میں ہے:

وفي دواءالجايفة والآمة أكثر المشايخ علي أن العبرة للوصول إلي الجوف والدماغ لا لكونه رطباأو يابسا حتي اذاعلم أن اليابس وصل يفسد صومه ولو علم أن الرطب لم يصل لم يفسد هكذا في العنايه۔

(هنديه ج:١،ص:٢٢٤/كتاب الصوم،باب فيما يفسد ومالا يفسد،دارالكتب العلمية بيروت)

اور مبسوط میں ہے:

فاماالسعوط والوجور يفطره لوصوله إلي أحد الجوفين إما الدماغ أو الجوف ،والفطر مما يدخل) مبسوط ج:٢ص:٧٢،كتاب الصوم ،دارالكتب العلمية

واللہ اعلم۔

کتبہ:

محمد ندیم خان مداری مصباحی بیرم نگر میر گنج بریلی

۱۲/ رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسین مدرسہ مدار العلوم گوبندہ پور بریلی وناظم اعلیٰ دار الافتامداریہ

ناشر
المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف
+91 98383 60930

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جائیے
ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com
madaariyadaarulifta@gmail.com